عکسی
الخطب الرضویہ

رضوی کتب خانہ اردو بازار سرکلر روڈ، لاہور

الحمد للہ حمد الشاکرین

شیخ الاسلام والمسلمین حجۃ اللہ فی الارضین ۱۳۴۰

اعلیٰحضرت عظیم البرکۃ مجدد دین و ملت حضرت مولانا مولوی

مفتی قاری شاہ محمد احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ العزیز

کے وہ خطبے جو اپنے مواعظ و جمعہ و عیدین میں فرمایا کرتے مسمّٰی

الخطب الرضویہ

فی

المواعظ والعیدین والجمعہ

مترجمہ

فخر الاسلام حضرت مولٰنا العلام مولوی حکیم غلام یزدانی صاحب قبلہ اعظمی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف

تصحیح

فاضل نوجوان مولٰنا مولوی محمد اول شاہ صاحب قادری رضوی اجملی سنبھلی

باہتمام

رضوی کتبخانہ جلال دین ہسپتال سرکلر روڈ۔ اردو بازار۔ لاہور

بار اول   تعداد ۲۰۰۰   قیمت۔ ایک روپیہ

خُطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ :- خطبۂ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ [1] وقت میں ہو اور [2] نماز سے پہلے اور [3] ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لئے شرط ہے یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد۔ اور [4] اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا۔ یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا۔ تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہُوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، یا حاضرین دُور ہیں، کہ سنتے نہیں، یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل، بالغ مرد ہیں تو ہو جائیگا، (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ :- خطبہ ذکر الٰہی کا نام ہے اگرچہ صرف ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یا سُبْحٰنَ اللہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا، اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا۔ مگر اتنے ہی پر اکتفا کرنا مکروہ ہے (درمختار وغیرہ)

مسئلہ :- چھینک آئی اور اُس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا، یا تعجب کے طور پر سُبْحٰنَ اللہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا، تو فرض خطبہ ادا نہ ہُوا۔ (عالمگیری)

مسئلہ :- خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں (درمختار)

مسئلہ :- سنّت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں، اگر دونوں مل کر طوال مفصل سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے خصوصاً جاڑوں میں۔ (درمختار۔ غنیہ)

مسئلہ :- خطبہ میں یہ چیزیں سنّت ہیں [1] خطیب کا پاک ہونا۔ [2] کھڑا ہونا [3] خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا [4] خطیب کا ممبر پر ہونا۔ اور [5] سامعین کی طرف مونھ [6] اور قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ ممبر محراب کی بائیں جانب ہو، [7] حاضرین کا متوجہ با مام ہونا۔ [8] خطبہ سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا۔ [9] اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ [10] الحمد سے شروع کرنا۔ [11] اللہ عزّ وجل کی ثنا کرنا۔ [12] اللہ عزّ وجل کی وحدانیت، اور رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔ [13] حضور پر درود بھیجنا۔ [14] کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، [15] پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہونا۔ دوسرے میں حمد و ثنا و شہادت

و درود کا اعادہ کرنا۔ دوسرے[18] میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ دونوں[18] خطبے ہلکے ہونا۔ دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا۔ مستحب[19] یہ ہے کہ دوسرے خطبہ میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو۔ اور خلفائے راشدین و عمین مکرمین حضرت حمزہ وحضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر ہو۔ بہتر یہ ہے کہ دوسرا خطبہ اس سے شروع کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۔ مرد اگر امام کے سامنے ہو تو امام کی طرف موںھ کرے اور دہنے، بائیں ہو۔ تو امام کی طرف مڑ جائے، اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام سے قریب ہونے کیلئے لوگوں کی گردنیں پھلانگے، البتہ اگر امام ابھی خطبہ کو نہیں گیا ہے اور آگے جگہ باقی ہے۔ تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے، جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔

(عالمگیری۔ غنیہ۔ درمختار وغیرہا)

مسئلہ:- بادشاہِ اسلام کی ایسی تعریف جو اُس میں نہ ہو۔ حرام ہے۔ مثلاً مالک رقاب الامم، کہ یہ محض جھوٹ اور حرام ہے۔ (درمختار)

مسئلہ:- خطبہ میں آیت نہ پڑھنا۔ یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا، یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے، البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا، یا بُری بات سے منع کیا تو اُسے اس کی ممانعت نہیں۔ (عالمگیری)

مسئلہ:- غیر عربی میں خطبہ پڑھنا، یا عربی کے ساتھ دوسری زبان خطبہ میں خلط کرنا خلافِ سنّت متوارثہ ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئے اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دے تو حرج نہیں۔

خطبۂ وعظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ ۔ حَمدَ الشّٰاکِرِینَ وَ اَفضَلُ

تمام تعریفیں اللہ کو جو تمام عالم کا پالنے والا ہے۔ (ہم اس کی تعریف کریں) تعریف شکر کرنیوالوں کی افضل تر

الصَّلٰوۃِ وَ اَکمَلُ السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ المُرسَلِینَ

درود　اور کامل تر　سلام　رسولوں کے　سردار پر

خَاتَمِ النَّبِیِّینَ ۔ اَکرَمِ الاَوَّلِینَ وَالاٰخِرِینَ ۔ قَائِدِ الغُرِّ

انبیاء کے خاتم پر　جو پہلے اور پچھلے سب میں زیادہ بزرگ　چمکتی پیشانی چمکتے

المُحَجَّلِینَ ۔ نَبِیِّ الحَرَمَینِ ۔ اِمَامِ القِبلَتَینِ ۔ سَیِّدِ

ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا　دونوں حرم کے نبی　دونوں قبلے کے امام　دونوں

الکَونَینِ وَسِیلَتِنَا فِی الدَّارَینِ ۔ صَاحِبِ قَابَ

وجود کے سردار　دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ　قاب قوسین کے

قَوسَینِ ۔ المُزَیَّنِ بِکُلِّ زَینٍ ۔ المُنَزَّہِ مِن کُلِّ

صاحب　ہر آرائش سے آراستہ　ہر عیب سے

شَینٍ ۔ جَدِّ الحَسَنِ وَالحُسَینِ ۔ نَبِیِّ الاَنبِیَاءِ عَظِیمِ

پاک　حسن اور حسین کے پدر　تمام انبیاء کے پیغمبر

الرَّجَاءِ عَمِیمِ الجُودِ وَالعَطَاءِ ۔ مَاحِی الذُّنُوبِ وَ

امید کے بڑے ۔ سخاوت و بخشش میں پورے　گناہوں اور معصیت کے

لہ خطبۂ وعظ بھی متوجہ ہو کر خاموشی کے ساتھ سننا چاہیئے۔ بوقت خطبہ بات کرنی۔ یا کوئی منافی کام کرنا ممنوع ہے۔ ۱۲　(غلام یزدانی)

الْخَطَاءِ۔ شَفِيْعِنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ۔ سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ۔ دُرِّ
مٹانے والے فیصلہ کے دن ہماری شفاعت کرنیوالے۔ اللہ کے پوشیدہ راز۔ خدا کے

اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ۔ نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ
مخفی روشن موتی جو ہؤا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے۔ دلوں اور

وَالْعُيُوْنِ۔ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ۔ سَيِّدِنَا وَ
آنکھوں کے نور۔ غمگین دل کے سرور۔ ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَوَكِيْلِنَا
ہمارے آقا اور ہمارے محبوب اور ہمارے رسول اور ہمیں چاہنے والے اور ہمارے کام آنے

وَكَفِيْلِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِيْنِنَا وَغَوْثِنَا وَ
والے۔ اور ہماری ضمانت فرمانے والے اور ہمارے بڑے مددگار اور اعانت فرمانیوالے اور ہمارے بڑے فریادرس

مُغِيْثِنَا وَغَيْثِنَا وَغِيَاثِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
اور فریاد کے سننے والے اور ہم پر (رحمت) برسانیوالے اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے ہمارے سردار اور ہمارے

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى
آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو نبی بھیجے ہوئے تمام عالم والوں کے حق میں رحمت ہیں اور آپ کی

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔ وَاَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ
تمام اولاد پر جو پاک اور ستھری ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَاَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ الْمُعَظَّمِيْنَ
جو تمام ایمان والوں کی ماں ہیں۔ اور آپکے اصحاب پر جو بزرگ اور عظمت والے ہیں۔

وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ مُحْيِ الْاِسْلَامِ وَ
اور آپکے فرزند پر جو کرامت و امانت والے صاحب مرتبہ جلانے والے اسلام اور

الْحَقِّ وَالشَّرْعِ وَالْمِلَّةِ وَالْقُلُوْبِ وَالسُّنَّةِ وَالطَّرِيْقَةِ
حق اور شریعت اور مذہب اور دلوں اور سنت اور طریقت

وَالدِّیْنِ وَاهِبِ الْمُرَادِ قُطْبِ الْاِرْشَادِ۔ فَرْدِ
اور دین کے ہیں۔ جو مراد پوری کرنے والے ہدایت کے قطب یکتاؤں
الْاَفْرَادِ سَیِّدِ الْاَسْیَادِ۔ مُصْلِحِ الْبِلَادِ۔ نَافِعِ
کے یکتا سرداروں کے سردار۔ آبادیوں میں اصلاح فرمانیوالے۔ بندوں کو
الْعِبَادِ۔ دَافِعِ الْفَسَادِ۔ مَرْجِعِ الْاَوْتَادِ۔ غَوْثِ
نفع پہنچانیوالے۔ فساد کو دور فرمانیوالے۔ اولیائے صابرین کے مرجع۔ انس و جن
الثَّقَلَیْنِ۔ وَغَیْثِ الْکَوْنَیْنِ۔ وَغِیَاثِ الدَّارَیْنِ
کے فریاد رس۔ دونوں وجود میں باران (رحمت)، دنیا و آخرت میں مدد فرمانیوالے
وَمُغِیْثِ الْمَلَوَیْنِ۔ اِمَامِ الْفَرِیْقَیْنِ[1]۔ سَیِّدِنَا وَ
دن رات فریاد کو پہنچنے والے۔ دونوں گروہ کے امام۔ ہمارے سردار اور
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ
ہمارے آقا امام ابو محمد ہیں (جن کا اسم پاک) عبد القادر (اور نسب طاق) حسنی
الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی سَآئِرِ اَوْلِیَآءِ
حسینی ہے (جو از روئے وطن) گیلانی صاحب کرامت ہیں۔ اور درود نازل ہو آپکی
اُمَّتِهِ الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِهِ
امت کے باقی اولیائے کاملین اہل معرفت پر اور آپکے علمائے ملت پر
الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ۔
جو ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم سب پر (ان حضرات کے طفیل)
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

[1] فریقین، علم ظاہری (یعنی شریعت)۔ اور علم باطنی (یعنی طریقت) کے حاملین ہیں ۱۲ (غلام یزدانی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔

خُطْبۂ اُولےٰ جُمُعَہ

جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا صَلَّی
تمام تعریفیں اللہ کو جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا۔ وَاَقَامَہٗ
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو فضیلت بخشی اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام نازل فرمائے
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّائِیْنَ الْھَالِکِیْنَ
اور انہیں روز قیامت استقامت بخشے۔ درآں حالیکہ گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونیوالوں
شَفِیْعًا۔ فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْہِ وَعَلٰی
سخت خطا کاروں ہلاک ہونیوالوں کیلئے شفاعت فرمانیوالے ہیں۔ پس (ہماری درخواست ہے کہ)
کُلِّ مَنْ ھُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ۔ صَلٰوۃً تَبْقٰی
اللہ تعالےٰ آپ پر درود وسلام و برکت نازل فرمائے۔ اور ان سب پر جو آپکے نزدیک اچھے اور
وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ وَاَشْھَدُ
پسندیدہ ہیں۔ وہ درود کہ باقی رہے اور بادشاہ حی و قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے۔ اور میں
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ۔ وَاَشْھَدُ
شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی یگانگی کا اقرار کرتا ہوں اسکا کوئی ساجھی نہیں

ف۔ بسم اللہ شریف کو آہستہ پڑھے۔
لہ وحدہٗ کا معنی یگانگی ہے۔ بولا جاتا ہے رَاَیْتُہٗ وَحْدَہٗ۔ یعنی میں نے اس کو یگانہ دیکھا۔ وحدہٗ کا لفظ اہل کوفہ کے نزدیک ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے اور اہل بصرہ کے نزدیک مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے۔ ۱۲ صراح
(غلام یزدانی عفی عنہ)

اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی

اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور اسکے

وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

رسول ہیں۔ اس نے انکو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ اُن پر اور انکے جملہ اولاد و اصحاب پر

وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ. اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

اللہ تعالیٰ درود و برکت اور سلام نازل فرمائے۔ لیکن بعد اسکے پس اے

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ

ایمان والو ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ تم کو اور اپنے نفس کو

بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ فَاِنَّ

اللہ عزوجل کے لئے تنہائی اور لوگوں کے سامنے (بہر حال) پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں اسلئے

التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ

کہ پرہیز ایمان کی انتہائے بلندی ہے۔ اور اللہ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ.

نزدیک یاد کرو۔ اور جانو بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے کہ تم عمل کرتے ہو۔ اور سید المرسلین (علیہ الصلوٰۃ

سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ

والتسلیم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام ان پر

وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ. فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ. وَزَیِّنُوْا

اور ان سب پر (یعنی جملہ آل واصحاب پر)۔ اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔ اور مزین کرو

لے بولتے ہیں اقتفی اثرہ۔ اور مراد لیتے ہیں کہ میں نے اس کی پیروی کی ۱۲ مراح

(غلام یزدانی عفی عنہ)

قُلُوبُکُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
اپنے دلوں کو اس بزرگ نبی کی محبت سے آپ پر اور آپکی اولاد پر

اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِیْمَانُ
فاضل تر درود و سلام اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان

کُلُّهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ
ہے۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ خبردار ہو جس کو محبت نہیں

لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ
اس کا ایمان نہیں۔ سن لو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے

تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ حُبَّ حَبِیْبِهٖ هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ عَلَیْهِ
اس حبیب نبی کریم کی محبت ہمیں اور تمہیں نصیب فرمائے ان پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ اَکْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَ
اور انکی اولاد پر بزرگ تریں درود و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب

یَرْضٰی وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَبَّانَا وَاِیَّاکُمْ
اور راضی ہوتا ہے۔ اور ان کی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے اور انکی محبت

عَلٰی مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مِلَّتِهٖ۔ وَحَشَرَنَا وَ
پر ہمیں اور تمہیں زندہ رکھے اور انکے مذہب پر ہم کو اور تم کو وفات دے۔ اور انکے گروہ

اِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَتِهٖ وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ۔ شَرَابًا
میں ہمیں اور تمہیں اٹھائے۔ اور پلائے ہم کو اور تم کو انکے شربت سے۔ وہ شربت کہ

هَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَائِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ وَاَدْخَلَنَا وَ
پسند اور گوارا اور بآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے نہیں پیاسے ہونگے اسکے بعد کبھی اور داخل

اِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِهٖ بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَکَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ۔ اِنَّهٗ هُوَ
کرے ہم کو اور تم کو انکی جنتوں میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم سے اور اپنی مہربانی سے بیشک

الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہی مہربان اور رحمت والا ہے۔ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا۔

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِينُ تُدَانُ۔ اَعُوذُ بِاللهِ

کہ جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

ہوں شیطان سنگسار کئے ہوئے سے۔ پس جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

اچھا عمل کرے گا۔ اس کو دیکھے گا۔ اور جو ایک ذرہ کے وزن برابر برا عمل کریگا وہ اسکو

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ۔ وَنَفَعَنَا

دیکھے گا۔ برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت والے قرآن میں۔ اور

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى

نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بیشک وہ (یعنی اللہ تعالیٰ)

مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيمٌ۔ اَقُولُ قَوْلِى

عالی ذات والا بادشاہ غالب۔ سخی قبول کرنے والا بڑا مہربان رحمت والا۔ کہتا ہوں اپنا یہ

هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللهَ لِى وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

اور مومن عورتوں کے لئے۔ بیشک وہی ہے بخشنے والا رحم فرمانے والا۔

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

جمعہ کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں۔

نُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

اور اس کے ساتھ گرویدہ ہوتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کے ذریعہ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ

اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے

اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ۔

اللہ تو اس کا کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جس کو راستہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں

وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور ہم شہادت دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا اسکا کوئی ساجھی نہیں

وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ

اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور

رَسُوْلُہٗ۔ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ صَلَّی

اسکے رسول ہیں۔ اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ آپ کو بھیجا۔

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَبَدًا ط لَاسِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ

و برکت و سلام نازل فرمائے۔ خاص کر اُن پر جو ایمان لانے میں سب سے اول

بِالتَّصْدِیْقِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ۔ اَلْمَوْلَی الْاِمَامِ

اور عند التحقیق سب سے افضل آقا پیشوا

الصِّدِّیْقِ۔ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُشَاھِدِیْنَ

ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کا دیدار کرنے

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ بَکْرِ

والے (حضرات) کے قائد۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا مقتدٰی حضرت ابوبکر

نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی اَعْدَلِ

صدیق ہیں اللہ تعالٰی راضی ہُوا اُن سے (ف) اور (خاص کر) اُن پر

الْاَصْحَابِ۔ مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ۔ الْمُوَافِقِ

جو اصحاب میں عادل تر۔ منبر و محراب کے زینت بخش جن کی

رَأْیُہٗ لِلْوَحْیِ وَالْکِتَابِ۔ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

رائے وحی و کتاب کے موافق۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَیْظِ الْمُنَافِقِیْنَ۔ اِمَامِ

پیشوا مومنین کے امیر اور منافقین کے لئے باعثِ غیظ۔

الْمُجَاھِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ

رب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائد ابو حفص عمر

ف۔ رضی اللہ تعالٰی عنہ جملہ دعائیہ ہے۔ لیکن ہم نے یہاں ماضی کا ترجمہ اس لئے کیا کہ یہ حضرات اللہ تعالٰی سے راضی اور اللہ تعالٰی ان سے راضی۔ اس کا ثبوت نص قطعی سے ظاہر خیال ہُوا۔ کہ حضرت خطیب نے اس مقام پر شاید حکایت رضائے الٰہی کا ارادہ کیا ہے کیونکہ تبرائی کے حق میں یہ اغیظ ہے۔ ۱۲ غلام یزدانی عفی عنہ۔

لہ غیظ پوشیدہ غصہ جو عجز کے سبب ظاہر نہ کیا جائے۔ یہاں مسبب بول کر اس کا سبب مراد لیا ہے۔ یعنی منافقین کے سبب غیظ اور غیظ کے معنی صراح میں خشم آوردن بھی لکھا ہے۔ اس صورت میں غیظ معنی میں اسم فاعل کے ہوگا۔ یعنی منافقین کو غصہ میں لانے والے ۱۲۔ (غلام یزدانی عفی عنہ)

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ

بن خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) جامع

الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاۗءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَہِّزِ جَیْشِ

قرآن پر جو حیا اور ایمان میں پورے خدا کی خوشنودی میں

الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

تنگی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

رہبر ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کے لئے خیرات

لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ

کرنے والوں کے مقتدیٰ ابو عمرو عثمان بن عفان ہیں۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ

اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور (خاص کر) اللہ کے غالب شیر پر۔

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَ

جو سارے مشرق اور مغرب کے امام مشکلوں اور مصیبتوں کے حل

النَّوَائِبِ۔ دَفَّاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ۔ اَخِی

فرمانے والے۔ سختیوں اور پریشانیوں کے دفع فرمانے والے برادر

الرَّسُوْلِ۔ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ

رسول۔ اور شوہر بتول ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدیٰ

اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی

ابو الحسن علی بن ابی طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ

وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ

چہرے کو (مزید) بزرگی اور (خاص کر) آپ کے ہردو پسر پر جو سخی نیک بخت فائز بر مرتبۂ

الشَّهِيْدَيْنِ۔ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الظَّاهِرَيْنِ

شہادت چمکتے چاند روشن سورج کھلے ہوئے دو پھول

الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدِ

صاف ذات پاکیزہ صفات ہمارے سردار ابو محمد

الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ. وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ

(امام) حسن و ابو عبد اللہ (امام) حسین ہیں۔ اور (خاص کر) انکی مادر پاک پر جو

النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ فِلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ

جنت کی عورتوں کے سیدہ زاہدہ کریمہ افضل الانبیاء کی جگر پارہ ہیں

صَلَوَاتُ اللهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَى أَبِيْهَا الْكَرِيْمِ۔ وَ

اللہ تعالی کی رحمتیں اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور

عَلَيْهَا وَعَلَى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا۔ وَعَلَى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ

ان پر اور ان کے شوہر پر اور دونوں پسر پر۔ اور (خاص کر) آپکے دو شریف چچا پر

الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاسِ. سَيِّدِيْنَا أَبِي عُمَارَةَ حَمْزَةَ

جو ہر میل سے پاک ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ

وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ۔ وَعَلَى سَائِرِ فِرَقِ الْأَنْصَارِ

اور ابو الفضل (حضرت) عباس ہیں۔ اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَأَهْلَ

تمام گروہوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحب پرہیز و صاحب

الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

مغفرت اے اللہ اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر ان کے آل و

اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا

اصحاب پر درود و برکت نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں

مِنْهُمْ۔ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

انہیں میں شامل کر۔ اور اس کو غارت کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

(علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب

اَجْمَعِيْنَ۔ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا

پر درود و برکت وسلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور نہ کر

مِنْهُمْ۔ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ

ہم کو ان سے۔ اللہ کے بندو تم پر اللہ رحم فرمائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

بدکاری اور ممنوع اور ستم سے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَ

نصیحت پکڑو۔ اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند اور بہتر اور

اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا اور برتر ہے

خطبۂ اُولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۵ بار آہستہ اللہ اکبر کہے کہ یہی سُنّت ہے

خطبۂ اُولیٰ عید الفطر

عید الفطر کا پہلا خطبہ

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا ہے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدَ الشّاکِرِینَ اَلحَمدُ لِلّٰہِ

تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو

کَمَا نَقُولُ وَخَیرًا مِّمَّا نَقُولُ اَلحَمدُ لِلّٰہِ

مثل اس کے کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے کہ ہم کہیں اللہ کے لئے ثناء

قَبلَ کُلِّ شَیءٍ۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ بَعدَ کُلِّ شَیءٍ

ہر شے سے پہلے اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے بعد

اَلحَمدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیءٍ اَلحَمدُ لِلّٰہِ یَبقیٰ

اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے ساتھ الحمد للہ باقی رہے گا

رَبُّنَا وَیَفنیٰ کُلُّ شَیءٍ اَلحَمدُ لِلّٰہِ کَمَا

ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے اللہ کے لئے حمد مثل اس کے کہ

یَنبَغِی لِجَلَالِ وَجھِہِ الکَرِیمِ وَعَظِیمِ

اس کی غالب ذات کی عظمت کے لئے لائق ہے اور اس کی

سُلطَانِہِ القَدِیمِ۔ وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَمَا

قدیم شاہنشاہی کے مناسب اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ

ف:۔ بسم اللہ شریف کو آہستہ پڑھیے۔

حَمِدَهُ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ. وَالْمَلٰٓئِكَةُ

تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ. وَخَيْرًا

فرشتوں اور اللہ کے تمام نیک بندوں نے اس کی حمد کی۔ اور بہتر

مِّنْ كُلِّ ذَالِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ فِيْ

ان تمام سے جیسا کہ اپنی محفوظ کتاب میں اس نے

كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

خود اپنی حمد کی۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ

اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اور اللہ کی

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ

فاضل تر درودیں اور اللہ کے کامل تر سلام

وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ اللّٰهِ. وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ.

اور اللہ کی فزوں تر برکتیں۔ اور اللہ کے لائق تر تحفے

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ. وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ.

بہترین خلق خدا پر اور افق الٰہی کے آفتاب پر

وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ. اَلْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِ

اور اللہ کے رزق تقسیم کرنے والے پر جو مبعوث ہیں اللہ کے

اللّٰهِ. وَرِفْقِ اللّٰهِ. اِمَامِ حَضْرَةِ اللّٰهِ. وَ

آسان اور نرم احکام کے ساتھ۔ جو خدا کی درگاہ کے امام اور

زِیْنَةِ عَرْشِ اللهِ۔ وَعُرُوْسِ مَمْلُکَةِ اللهِ۔
عرش الٰہی کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولھا ہیں۔

نَبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ۔ عَظِیْمِ الرَّجَاءِ۔ عَمِیْمِ الْجُوْدِ
جو تمام انبیاء کے پیغمبر امید کے بڑے سخاوت و بخشش

وَالْعَطَاءِ مَاحِی الذُّنُوْبِ وَالْخَطَاءِ حَبِیْبِ
میں پورے گناہوں اور معصیت کے مٹانے والے زمین و

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ۔ اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا
آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔ جو اس وقت نبی تھے

وَّاٰدَمُ بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَاءِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ
کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے (کون) حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ۔ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ۔ وَسِیْلَتِنَا
قبلتین کے امام کونین کے سردار اور دنیا و

فِی الدَّارَیْنِ۔ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ۔
آخرت میں ہمارے وسیلہ قاب قوسین کے صاحب۔

اَلْمُزَیَّنِ بِکُلِّ زَیْنٍ۔ اَلْمُنَزَّہِ مِنْ کُلِّ
ہر آرائش سے آراستہ ہر عیب اور ہر نقصان سے

عَیْبٍ وَّشَیْنٍ۔ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ۔
منزّہ حسن اور حسین کے نانا

دُرِّ اللهِ الْمَکْنُوْنِ۔ سِرِّ اللهِ الْمَخْزُوْنِ۔
اللہ کے مخفی روشن موتی اللہ کے محفوظ راز

نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ وَالْعُیُوْنِ۔ سُرُوْرِ الْقَلْبِ
دلوں اور آنکھوں کے نور غمگین دل کے

الْمَحْزُوْنِ۔ عَالِمِ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ سَيِّدِ

سرور - جو ہؤا اور جو ہو گا سب کچھ جاننے والے - رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

کے سردار انبیاء کے خاتم ا پہلے اور پچھلے سب

وَالْاٰخِرِيْنَ۔ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ۔ مَعْدَنِ

میں اکرم چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا اللہ کے

اَنْوَارِ اللّٰهِ۔ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ۔ وَخَزَائِنِ

انوار کے مرکز اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی

رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ وَ مَوَائِدِ نِعْمَةِ اللّٰهِ نَبِيِّنَا وَ

رحمت کے خزانے اور طالب نعمت الٰہی کے مطلوب و مسئول ہمارے نبی اور

حَبِيْبِنَا وَ شَفِيْعِنَا وَ مَلِيْكِنَا وَ غَوْثِنَا وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد اور

غَيْثِنَا وَ غِيَاثِنَا وَ مُغِيْثِنَا وَ عَوْنِنَا وَ مُعِيْنِنَا

ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریادرس اور ہماری مدد اور ہماری مدد فرمانے

وَ وَكِيْلِنَا وَ كَفِيْلِنَا سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

والے اور ہمارے وکیل اور ہمارے ضامن ہمارے سردار اور ہمارے آقا

وَ مَلْجَانَا وَ مَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رب العالمین کے رسول ہیں

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ۔ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

اور آپ کی اولاد پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں اور

اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی ماں ہیں اور

عِتْرَتِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ الْمُعَظَّمِيْنَ - وَاَوْلِيَآءِ مِلَّتِهِ

آپ کی جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیاء ملت پر

الْكَامِلِيْنَ الْعَارِفِيْنَ - وَعُلَمَآءِ اُمَّتِهِ

جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور آپ کی امت کے علماء پر

الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ - وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ . وَاللّٰهُ

اللہ عظمت والا ہے اللہ عظمت والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کی یگانگی کا اقرار اسکا کوئی ساجھی نہیں معبود یگانہ

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَلِكًا جَبَّارًا

ایک بے نیاز تنہا طاق حی قیوم بادشاہ شان جبروتیت والا

لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا - وَلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا. شَهَادَةً

گناہوں کا بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کہ جسکے

يُحَيّٰى بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ. وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ذریعہ رحمٰن کے دربار میں نذر گزاری جاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَرْسَلَهٗ

اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور اسکے رسول ہیں۔ آپ کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ آپ کو تمام دین پر ظاہر (اور مسلط) کرے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط شَهَادَةً نَتَّقِيْ بِهَا اِنْشَاءَ

اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم اسکے ذریعہ

اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ. وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ

انشاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ

الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ

اول کوچ کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ بڑا ہے۔ اللہ بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم

اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط يَوْمٌ

فرمائے جانو بیشک تمہارا یہ دن بڑا دن ہے۔ ایسا دن

يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ. وَيَغْفِرُ فِيْهِ

کہ اس میں، تمہارا رب اپنے اسم کریم کے ساتھ تجلی فرماتا ہے۔ اور روزہ داروں

لِلصَّائِمِيْنَ ط اَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ. فَرْحَةٌ عِنْدَ

کو اس میں بخشتا ہے آگاہ ہو اور روزہ دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک فرحت افطار

الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ. اَلَا وَاِنَّ

کے وقت اور ایک فرحت رحمٰن سے ملنے کے وقت۔ خبردار ہو اور بیشک

فِى الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُهٗ اِلَّا

جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریان (بڑا سیراب کرنیوالا) کہتے ہیں اس میں نہیں داخل ہونگے

الصَّائِمُوْنَ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ. اَللّٰهُ

گروہ روزہ رکھتے ہیں (اللہ) غالب بادشاہ بدلہ دینے والے کی رضا کے لئے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ سن لو اور بیشک تمہارے نبی نے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِىْ

اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام نازل فرمائے۔ بہ تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر

هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا

اس دن میں اوپر ہر اس شخص کے جو مالک ہو نصاب کا درآں حالیکہ

عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ. عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ

فاضل ہو اصلی حاجت سے جانب سے اپنے نفس کے اور جانب

صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ. صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ

سے اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کے۔ ایک صاع چھوہارے یا جَو سے یا

نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ط اَلَا وَاِنَّهَا

آدھا صاع گیہوں سے یا زبیب (منقیٰ) سے ۔ متنبہ ہو جاؤ اور بیشک وہ

لَطُهْرَةٌ لِصِيَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَ

(صدقہ) البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کیلئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور

اَنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

بیشک روزے زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں

لہ یعنی اسّی روپے کے سیر سے چار سیر چھ چھٹانک ایک روپیہ برابر اعلیحضرت قدس سرہٗ کا اخیر قول بر بنائے احتیاط و تحقیق مزید یہی ہے۔ (غلام یزدانی)

حَتّٰی تُؤَدّٰی هٰذِهِ الصَّدَقَةُ فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً

یہاں تک کہ ادا کیا جائے یہ صدقہ پس ادا کرو اسکو دراں حالیکہ

بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ وَالصِّيَامُ مِنَّا وَ

خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس قبول فرمائے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے

مِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ

اور تم سے اور اہل اسلام سے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ اور اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلَا وَاِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔ متوجہ ہو جاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرض کیا ہے فرائض کو

فَلَا تَتْرُكُوْهَا وَحَرَّمَ مُحَرَّمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا

تو ان کو نہ چھوڑو اور حرام کیا ہے حرام اشیاء کو پس اُن کو ہاتھ نہ لگاؤ

اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھو تو اور بیشک تمہارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ و سلم نے

سَنَّ لَكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا اَللّٰهُ

تمہارے لئے سنن ھدیٰ مقرر کئے ہیں پس انہیں پر چلو اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَاللّٰهُ

عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ اور اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ

عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔ لیکن بعد اسکے

فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ

پس اے ایمان والو ہم پر اور تم پر اللہ رحم فرمائے ۔

تَعَالیٰ اُوْصِیْکُمْ وَ نَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّ وَ
تم کو اور اپنے نفس کو اللہ عز و جل کے لئے تنہائی
جَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ۔ فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ
اور اعلان میں پرہیز کی وصیت کرتا ہوں۔ اس لئے کہ پرہیز ایمان کی
ذُرَی الْاِیْمَانِ۔ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ
انتہائے بلندی ہے۔ اور اللہ کو یاد کرو ہر درخت
شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور پتھر کے نزدیک اور جانو بیشک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم عمل
بَصِیْرٌ ط وَ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا
کرتے ہو۔ اور بے شک اللہ تعالےٰ غافل نہیں ہے اس سے کہ تم
تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
عمل کرتے ہو۔ اور سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو
صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ
اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام آپ پر اور اُن سب (حضرات)
اَجْمَعِیْنَ۔ فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ط وَ
پر ہو اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں اور
زَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ
اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو۔
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ
آپ پر اور آپ کی اولاد پر فاضل تر درود و سلام
فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ
اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے۔ آگاہ ہو نہیں ہے ایمان

لِمَنْ لَّامَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَاوَلَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا

اس شخص کے لئے جس کے لئے محبت نہیں - آگاہ ہو نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے

مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَاوَلَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّامَحَبَّۃَ

جس کے لئے محبت نہیں - آگاہ ہو نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جس کیلئے محبت

لَہٗ ط رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ حُبَّ

نہیں رزق دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے حبیب

حَبِیْبِہٖ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَ

کی محبت جو یہ نبی کریم ہیں آپ پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ۔

آپ کی اولاد پر بزرگ ترین درود و سلام

کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَاسْتَعْمَلَنَا

جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور استعمال کرے ہم کو

وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِہٖ ط وَحَیَّانَا وَاِیَّاکُمْ

اور تم کو ان کی سنت کے ساتھ - اور زندہ رکھے ہم کو اور تم کو

عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ

ان کی محبت پر - اور وفات دے ہمیں اور تمہیں

عَلٰی مِلَّتِہٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِیَّاکُمْ

ان کے مذہب پر - اور اٹھائے ہمیں اور تمہیں

فِیْ زُمْرَتِہٖ ط وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِنْ

ان کے گروہ میں - اور پلائے ہمیں اور تمہیں اُن کے

شَرْبَتِہٖ ط شَرَابًا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَائِغًا

شربت سے - وہ شربت کہ پسند اور گوارا بآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے

لَا نَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا اَوْ اَدْخِلْنَا وَاِیَّاکُمْ
نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی اور داخل فرمائے ہم کو اور تم کو
فِیْ جَنَّتِہٖ بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ ط وَکَرَمِہٖ وَ
اپنی جنت میں۔ اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم اور
رَاْفَتِہٖ اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ
اپنی مہربانی سے بیشک وہی مہربان اور رحمت والا ہے۔ اللہ
اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَ
عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور
اللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَنِ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ
نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ نیکی
لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا
پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ
یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَاشِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ
مرے گا۔ کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ
تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
دیا جائے گا۔ اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں شیطان سنگسار کئے ہوئے سے
فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ط وَ
پس جو شخص ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کرے گا اس کو دیکھے گا۔ اور
مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ط
جو ذرہ کے وزن برابر برا عمل کرے گا وہ اس کو دیکھے گا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُؕ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
وَاللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُؕ
اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِؕ
برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں۔
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِؕ
اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔
اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
بے شک وہ غالب ذات بادشاہ غالب سخی بڑا قبول کرنے والا۔ مہربان
رَّحِيْمٌؕ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُوا
رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے اپنے لئے
اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد اور
الْمُؤْمِنَاتِؕ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِؕ
مومن عورتوں اور مسلم مرد اور مسلم عورتوں کیلئے طلب مغفرت کرتا ہوں۔
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ
بیشک وہی ہے بخشنے والا رحم فرمانے والا۔ اللہ عظمت والا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُؕ وَاللّٰهُ اَكْبَرُؕ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُؕ
اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے ۷ بار اور ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے اللہ اکبر آہستہ کہے کہ یہی سُنّت ہے۔

خُطبۂ ثانیہ
برائے
عِیْدُ الفِطر و عِیْدُ الاضحیٰ

عید الفطر اور عید اضحیٰ کے لئے دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طالب ہیں

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور اس کے ساتھ گرویدہ ہوتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کے ذریعہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی نباحتوں سے جس کو

يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ط وَمَنْ يُّضْلِلْهُ

اللہ ہدایت دے تو اس کا گمراہ کرنے والا کوئی نہیں۔ اور جس کو راستہ سے ہٹا دے

فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو اس کا کوئی ہادی نہیں۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

وہ یکتا اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اور ہمارے آقا محمد (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔

بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ
اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ آپ کو بھیجا۔ اللہ تعالےٰ

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و سلام

وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ اَبَدًا ط لَاسِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ
اور برکت نازل فرمائے۔ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں

بِالتَّصْدِیْقِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ۔ اَلْمَوْلٰی
سب سے اول اور عند التحقیق سب سے افضل آقا

الْاِمَامِ الصِّدِّیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَاِمَامِ
پیشوا ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور

الْمُشَاھِدِیْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِنَا وَ
رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائد ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ۔ رَضِیَ[۱]
ہمارے آقا امام (حضرت) ابو بکر صدیق ہیں راضی ہوا

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ۔
اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر

مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ۔ اَلْمُوَافِقِ رَاْیُہٗ
منبر اور محراب کے زینت بخش۔ جن کی رائے

لِلْوَحْیِ وَالْکِتَابِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ
وحی اور کتاب کے موافق ۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر

[۱] غالب یہ ہے کہ حضرت خطیب قدس سرہٗ نے اس جملہ سے امر قطعی یقینی کی حکایت کی ہے۔ اور کلام پاک کی مطابقت ملحوظ رکھی ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام میں فرماتا ہے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ ۱۲ (غلام یزدانی عفی عنہ)۔

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ غَیْظِ الْمُنَافِقِیْنَ۔ اِمَامِ
ایمان والوں کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ۔ رب العالمین
الْمُجَاھِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَبِیْ حَفْصٍ
کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد۔ (حضرت) ابو حفص
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ وَ
عمر بن خطاب ہیں. اللہ تعالیٰ راضی ہُوا ان سے۔ اور
عَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاءِ وَ الْاِیْمَانِ۔
(خاص کر) جامع قرآن پر جو حیا اور ایمان میں پورے۔
مُجَھِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ۔
خدا کی خوشنودی میں تنگی کے وقت لشکر کا انتظام کرنے والے
سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور
اِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو
رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ (حضرت) ابو عمرو
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَ
عثمان بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہُوا ان سے اور
عَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَ
(خاص کر) اللہ کے غالب شیر پر جو سارے مشرق و مغرب
الْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَ النَّوَائِبِ۔ دَفَّاعِ
کے امام مشکلوں اور مصیبتوں کے حل کرنے والے سختیوں
الْمُعْضِلَاتِ وَ الْمَصَائِبِ اَخِی الرَّسُوْلِ وَ زَوْجِ
اور پریشانیوں کو دفع کرنے والے برادرِ رسول اور شوہر

الْبَتُوْلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔
بتول ہمارے سردار اور ہمارے آقا۔ رہبر ایمان والوں کے امیر۔

وَاِمَامِ الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَبِی
اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدے۔ (حضرت)

الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی
ابوالحسن علی بن ابی طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ

وَجْهَهُ الْکَرِیْمَ ط وَعَلٰی ابْنَیْهِ الْکَرِیْمَیْنِ
چہرے کو مزید بزرگی بخشے۔ اور (خاص کر) آپ کے ہر دو پسر پر جو سخی

السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ط اَلْقَمَرَیْنِ
نیک بخت فائز مرتبہ شہادت پر چمکتے دو چاند

الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ۔ اَلزَّاهِرَیْنِ
روشن دو سورج کھلے ہوئے

الْبَاهِرَیْنِ الطَّیِّبَیْنِ الطَّاهِرَیْنِ۔
دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ
ہمارے سردار ابو محمد (امام) حسن اور ابو عبد اللہ

الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی
(امام) حسین ہیں راضی ہوا اللہ تعالےٰ ان دونو سے اور (خاص کر) انکی

اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَاءِ ط اَلْبَتُوْلِ الزَّهْرَاءِ ط فِلْذَةِ
مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ زاہدہ کریمہ افضل الانبیا

کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ
کی جگر پارہ ہیں اللہ تعالےٰ کی رحمتیں اور

سَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْہَا الْکَرِیْمِ وَعَلَیْہَا وَعَلٰی بَعْلِہَا وَ
اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور ان کے شوہر پر اور
ابْنَیْہَا۔ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرِیْنَ مِنَ
دونوں پسر پر۔ اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر
الْاَدْنَاسِ۔ سَیِّدِیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی
میل سے پاک ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ اور
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ۔ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَ
ابو الفضل (حضرت) عباس ہیں۔ راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے اور
عَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُہَاجِرَۃِ۔ وَعَلَیْنَا
(خاص کر) انصار اور مہاجرین کے تمام گروہوں پر اور ہم پر
مَعَہُمْ یَا اَہْلَ التَّقْوٰی وَاَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ۔
ان کے ساتھ اے صاحب تقویٰ و صاحب مغفرت
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور
اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰہُمَّ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ اے اللہ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر
اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا
درود و برکت و سلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں

مِنهُم وَاخذُل مَن خَذَلَ دِينَ سَيِّدِنَا وَ

انہیں میں شامل فرما۔ اور اس کی ترک نصرت کر جو ہمارے سردار اور ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا

تمام آل و اصحاب پر درود و برکت و سلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔ اَللهُ اَكْبَرُ ط اَللهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ

مولیٰ اور نہ کر ہم کو ان سے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے

اِلَّا اللهُ ط وَاللهُ اَكْبَرُ ط اَللهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے

عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ - اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ

اے اللہ کے بندو۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔ بے شک اللہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَ

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کی امداد کا اور

يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

روکتا ہے بدکاری اور ممنوع اور ستم کے ارتکاب سے تم کو نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى

ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر

اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ

بلند اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور کامل تر اور زیادہ اہمیت

وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

اور عظمت رکھنے والا اور زیادہ بڑا اور برتر ہے

خطبۂ اُولیٰ شروع کرنے سے پہلے
امام منبر پر کھڑا ہو کر ۵ بار آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

خُطبۂ اُولیٰ برائے عیدِ اضحیٰ

(عید اضحے کا پہلا خطبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو
کَمَا نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
مثل اسکے کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے کہ ہم کہیں۔ اللہ کے لئے ثناء
قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ
ہر شے سے پہلے۔ اللہ کے لئے ثناء ہر شے
شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ۔ وَالْحَمْدُ
کے بعد۔ اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ اور الحمد
لِلّٰہِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ
للہ باقی رہے گا ہمارا رب اور فنا ہو گی ہر شے۔ اللہ کے لئے
لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ۔
حمد جیسا کہ اس کی غالب ذات ذو الجلال کے ہی لائق ہے۔
وَعَظِیْمِ سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور اس کی قدیم شاہنشاہی کے مناسب۔ اور اللہ کے لئے حمد

كَمَا حَمِدَهُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ - وَ

جیسے حمد کی اس کی تمام انبیار اور تمام رسولوں اور

الْمَلٰئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُ اللهِ الصَّالِحُوْنَ -

تمام مقرب فرشتوں نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے۔

وَخَيْرًا مِّنْ كُلِّ ذٰلِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ

اور بہتر ان تمام سے جیساکہ اپنی محفوظ کتاب میں

فِىْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ - اَللهُ اَكْبَرُ ط اَللهُ

اس نے خود اپنی حمد کی۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ - وَاللهُ اَكْبَرُ ط اَللهُ

عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ

عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اور اللہ کی فاضل تر درودیں

اللهِ وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللهِ ط وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ

اور اللہ کے کامل تر سلام اور اللہ کی فزوں تر

اللهِ ط وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللهِ ط عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ

برکتیں اور اللہ کے لائق تر تحفے بہترین خلق خدا پر

اللهِ ط وَسِرَاجِ اُفُقِ اللهِ - وَقَاسِمِ رِزْقِ اللهِ ط

اور افق الٰہی کے آفتاب پر - اور اللہ کا رزق تقسیم کرنیوالے پر

اَلْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِ اللهِ وَرِفْقِ اللهِ - اِمَامِ

جو مبعوث ہیں اللہ کے آسان اور نرم احکام کے ساتھ۔ جو خدا کی

حَضْرَةِ اللهِ ط وَزِيْنَةِ عَرْشِ اللهِ ط وَعُرُوْسِ

درگاہ کے امام اور اللہ کے عرش کی زینت اور اللہ کی

مَمْلُکَۃِ اللّٰہِ ط نَبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ ط عَظِیْمِ الرَّجَاءِ ط

سلطنت کے دولھا ہیں۔ جو تمام انبیاء کے پیغمبر۔ امید کے برتر

عَمِیْمِ الْجُوْدِ وَ الْعَطَاءِ ط مَاحِی الذُّنُوْبِ

سخاوت وبخشش ہیں پورے۔ گناہوں اور معصیت کے

وَالْخَطَاءِ ط حَبِیْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ ط

مٹانے والے۔ زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔

اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَاءِ ط

جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ط اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ط سَیِّدِ

(کون) حرمین کے نبی قبلتین کے امام کونین

الْکَوْنَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ۔ صَاحِبِ

کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ۔

قَابَ قَوْسَیْنِ۔ اَلْمُزَیَّنِ بِکُلِّ زَیْنٍ۔ اَلْمُنَزَّہِ

قاب قوسین کے صاحب ہر آرائش سے آراستہ۔

مِنْ کُلِّ عَیْبٍ وَّ شَیْنٍ۔ جَدِّ الْحَسَنِ وَ

ہر عیب اور ہر نقصان سے منزہ حسن اور حسین کے

الْحُسَیْنِ۔ دُرِّ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ۔ سِرِّ اللّٰہِ

جد اکرم۔ اللہ کے مخفی روشن موتی اللہ کے

الْمَخْزُوْنِ۔ نُوْرِ الْاَفْئِدَۃِ وَالْعُیُوْنِ ط سُرُوْرِ

محفوظ راز دلوں اور آنکھوں کے نور

الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ ط عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ۔

غمگین دل کے سرور۔ جو ہُوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے۔

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ ۔ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ
رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم اگلے اور پچھلے

وَالْاٰخِرِیْنَ ۔ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ۔ مَعْدِنِ
سب میں اکرم ۔ چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا ۔ اللہ کے

اَنْوَارِ اللّٰہِ ط وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ط وَخَزَائِنِ
انوار کے مرکز ۔ اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی

رَحْمَۃِ اللّٰہِ وَمَوَائِدِ نِعْمَۃِ اللّٰہِ ۔ نَبِیِّنَا وَ
رحمت کے خزانے اور طالب نعمت الٰہی کے مطلوب و مسئول ہمارے نبی اور

حَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا وَ
ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد اور

غَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا
ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریادرس اور ہماری مدد اور ہماری مدد فرمانے

وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَ
والے اور ہمارے وکیل اور ہمارے کفیل ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور

مَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (علیہ السلام) جو رب العالمین کے رسول ہیں ۔

وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ۔ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ
اور آپ کی اولاد پر جو طیب ہیں ۔ اور آپ کے اصحاب پر جو طاہر ہیں

وَاَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔
اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی ماں ہیں ۔

وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ وَاَوْلِیَاءِ
اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہیں اور آپکے اولیائے

مِلَّتِہِ الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ وَعُلَمَاءِ اُمَّتِہِ
ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور آپکے علمائے امت پر

الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَ
جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور

بِھِمْ وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
انکے ذریعہ اور انکے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط
اور اللہ عظمت والا ہے اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے۔ اس کا

شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا اَصَمَدًا فَرْدًا
کوئی ساجھی نہیں معبود یگانہ ایک بے نیاز تنہا

وِتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا مَّلِکًا جَبَّارًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا
طاق حی قیوم بادشاہ شان جبروتیت والا۔ گناہوں کا بخشنے والا

وَلِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا شَھَادَۃً یُّحْیٰی بِھَا وَجْہُ
اور عیبوں کا چھپانے والا ایسی شہادت کہ جسکے ذریعہ سے رحمٰن کے دربار میں

الرَّحْمٰنِ۔ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
نذر گزاری جاتی ہے۔ اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْھُدٰی
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں بھیجا ہے ان کو ہدایت

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔
اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے آپ کو تمام دین پر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا۔ شَهَادَةً نَّتَّقِيْ
اور کافی ہے اللہ گواہی کے لئے وہ شہادت کہ بچیں گے ہم
بِهَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ۔ وَ
اسکے ذریعہ ان شاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے۔ اور
نَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ
داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول کوچ کے ساتھ بہشت میں۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ
لیکن بعد اسکے پس اے ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ
تم پر رحم فرمائے۔ جان لو بیشک تمہارا یہ دن
هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ۔ قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ
بڑا دن ہے۔ گناہگاروں کے شفیع
رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
رب العالمین کے رسول (حضرت) محمد صلے اللہ تعالے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط مَا مِنْ اَيَّامٍ نِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ دنوں میں سے کوئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح

فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ

اس میں زیادہ پسندیدہ ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہ نسبت ان دس ایام کے

الْعَشْرِ۔ وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ

(عمل کے)۔ اور فرمایا نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

یوم نحر میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی

وَاِنَّهٗ لَيَاْتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ

سے) اور بیشک وہ (قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور

اَشْعَارِهَا وَ اَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ

بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا۔ اور بیشک خون اللہ کے حضور میں،

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ

قبولیت کے مرتبہ میں واقع ہو جاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے۔

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

پس اس سے نفس کو خوش کرو۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ آگاہ ہو جاؤ بیشک تمہارے نبی صلے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ

علیہ و سلم نے ہر اس شخص پر جو اس دن میں نصاب کا مالک ہو

يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

درآں حالیکہ اس کی اصلی حاجت سے فاضل ہے۔

فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَنْ یَّنْحَرَ الْاُضْحِیَّةَ وَوَقْتُهَا
قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اور اس کا

بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِیْدِ الْاَضْحٰی لِلْبَلَدِیْ وَلِلْاَعْرَابِیْ
وقت شہری کے لئے نماز عید اضحیٰ کے بعد ہے۔ اور

بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْیَوْمِ فَحَسِّنُوا الْاُضْحِیَّةَ
دیہاتی کے لئے اس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد۔ پس قربانی کا جانور آراستہ اور

وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا عَجْفَآءَ وَلَا
تندرست کرو۔ اور نہ ذبح کرو لنگڑا اور نہ کانا اور نہ زیادہ دبلا اور نہ

مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ لِوَاحِدَةٍ فَاِنَّ النَّبِیَّ
کان کٹا اگرچہ ایک کان اس لئے کہ نبی

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے

ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّهَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ
جانور آراستہ وتندرست کرو۔ اس لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔

فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ کَانَتْ
پس تم میں سے ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ہے۔ برابر ہے کہ

ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَاتِ اَوِ الْاِبِلِ
مذکر ہو یا مؤنث یا گائے (یوں ہی بھینس) یا اونٹ کا ساتواں حصہ

وَکَبِّرُوْا عَقِیْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ
اور فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹- ذی الحجہ) کی فجر سے اخیر تشریق (۱۳- ذی الحجہ)

فَجْرِ الْعَرَفَةِ اِلٰی عَصْرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ
کی عصر تک تکبیر کہو (اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر۔ اللہ اکبر وللہ الحمد)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ اِذْ یَرْفَعُ

پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ذریعہ سنگسار کئے ہوئے شیطان سے۔ (یاد کرو) اس وقت کو

اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ

جبکہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام بیت اللہ کی بنیادوں کو بلند کر رہے ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(کہتے ہوئے) اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُکُوْھَا

خبردار ہوجاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرائض کو واجب کیا ہے پس ان کو نہ چھوڑو۔

وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا اَلَا وَاِنَّ

اور ممنوعات سے روکا ہے۔ پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ سن لو اور بیشک

نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَنَّ

تمہارے نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے تمہارے لئے

لَکُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَاسْلُکُوْھَا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

سنن ہدیٰ مقرر فرمائے ہیں پس انہیں پر چلو۔ اللہ عظمت والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اسکے۔ پس اے

اَلْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے۔

اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو اللہ عز و جل کے لئے تنہائی

فِي السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ. فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ

اور اعلان میں پرہیز کرنے کی۔ اس لئے کہ پرہیز ایمان کی

ذُرَى الْاِيْمَانِ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ

انتہائے بلندی ہے۔ اور یاد کرو اللہ کو ہر

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہر پتھر کے نزدیک۔ اور جان لو بیشک اللہ دیکھتا ہے۔ جو کچھ تم عمل

بَصِيْرٌ ؕ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ

کرتے ہو۔ اور بے شک اللہ غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ

اور سید المرسلین (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ تعالےٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام آپ پر اور ان سب

اَجْمَعِيْنَ ؕ فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ وَزَيِّنُوْا

حضرات پر۔ اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں اور

قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ۔

اور آپ کی اولاد پر فاضل تر درود و سلام۔

فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهٗ ط أَلَا لَا إِيمَانَ

اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے۔ آگاہ ہو جاؤ نہیں ہے ایمان

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ

اس شخص کے لئے جسکے لئے محبت نہیں۔ خبردار ہو جاؤ نہیں ہے ایمان اسکے لئے جس کیلئے محبت

لَهٗ ط أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا

نہیں۔ سن لو نہیں ہے ایمان اس کے لئے جس کے لئے محبت نہیں۔ اللہ تعالےٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ

ہم کو [illegible] تم کو رزق دے محبت اپنے حبیب کی جو یہ نبی کریم ہیں

الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ

آپ پر اور آپ کی اولاد پر بزرگ ترین درود

وَالتَّسْلِيمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا

تو [illegible] جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور استعمال کرے ہم کو

وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى

اور تم کو ان کی سنت کے ساتھ۔ اور زندہ رکھے ہم کو اور تم کو ان کی

مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

محبت پر اور وفات دے ہم کو اور تم کو ان کے مذہب پر

وَحَشَرَنَا وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَتِهٖ. وَسَقَانَا وَ

اور اٹھائے ہم کو اور تم کو ان کے گروہ میں اور سیراب کرے ہم کو اور

إِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ ط شَرَابًا هَنِيئًا مَّرِيئًا

تم کو ان کے شربت سے۔ وہ شربت کہ پسند اور گوارا اور بآسانی گلے

سَائِغًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ أَبَدًا ط وَأَدْخَلَنَا وَ

سے فرو ہونے والا ہے۔ نہیں پیاسے ہونگے اس کے بعد کبھی۔ اور داخل فرمائے ہم کو اور

اِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ ۔ بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ وَکَرَمِہٖ

تم کو اپنی جنت میں ۔ اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم

وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ

اور اپنی مہربانی سے ۔ بے شک وہی مہربان اور رحمت والا ہے ۔ اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ

عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ اور اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَنِ

عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ

نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (مروی ہے) ۔ نیکی

لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا

پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا ۔ اور بدلہ دینے والا

یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ

نہ مرے گا ۔ کر جو کچھ چاہے تو ۔ جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ فَمَنْ

اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں سنگسار کئے ہوئے شیطان سے پس جو شخص

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ط وَمَنْ

ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کریگا اس کو دیکھے گا ۔ اور جو شخص

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ذرہ کے وزن برابر برا عمل کریگا اس کو دیکھے گا ۔ اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ اور اللہ عظمت والا ہے ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا

اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ برکت دے اللہ ہمارے لئے

وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَ نَفَعَنَا وَ

اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں۔ اور نفع دے ہم کو اور

اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ

تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بیشک وہ

تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط جَوَّادٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط

بلند شان بادشاہ غالب سخی بڑا قبول کرنے والا مہربان رحمت والا ہے

اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَ لَکُمْ

کہتا ہوں اپنا یہ قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ

اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی ہے

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

بخشنے والا رحم فرمانے والا۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

کتبہٗ:- محمد یوسف خوشنویس (قطب رقم)، مکان نمبر ۱/۶۱ سیالکوٹ۔

(امین پورہ - روڑس روڈ)

۱۶- فروری ۱۹۶۸ء - بروز جمعۃ المبارک

تاریخ ولادت اعلیٰحضرت قدس سرہٗ

مستخرجہ حضور پُر نور اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ
وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ
۱۲ ھ ۷۲

ترجمہ:- "یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرمایا۔
اور اپنی طرف کی رُوح سے ان کی مدد کی۔"

تاریخ وصال اعلیٰحضرت قدس سرہٗ

جو حضور پُر نور اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے وصال سے
چار ماہ بائیس روز قبل استخراج فرمائی۔

وَیُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ
۱۳ ھ ۴۰

(ترجمہ)

"اور اُن پر (جنت میں) چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دَور ہوگا۔"

رُباعی

یہ حضور پُر نور اعلیحضرت کی ایک ایسی رباعی ہے۔ جو اُن کی پاک طرزِ زندگی کی سچّی تصویر اور صحیح فوٹو ہے:۔

نہ مرا نوش ز تحسین نہ مرا نیش زِ طعن
نہ مرا گوش بمدحی نہ مرا ہوش ذمی
منم و کنج خمولی کہ نگنجد دروی
جز من و چند کتابی و دوات و قلمی

مطبوعہ: استقلال پریس لاہور